کرائسٹ چرچ کی مسجدوں پر ہوئے حملوں کے سلسلے میں 51 افراد کی اموات میں کارونیل انکوائری کی گنجائش کے حوالے سے کارونر ونڈلی کے فیصلے کی امداد[1]

گنجائش کے فیصلے کا مقصد اور پس منظر

انکوائری کے مسائل کی گنجائش کے حوالے سے کارونر ونڈلی کا فیصلہ (**گنجائش کا فیصلہ**) ان 51 افراد کی اموات سے تعلق رکھنے والے مسائل کو بیان کرتا ہے جن کی وفات 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ مسجدوں پر ہوئے حملے کے نتیجے ہوئی جس کی انکوائری کارونیل دائرہ اختیار میں ہوگی اور اس کی وجہوں کا پتہ لگایا جائے گا۔

گنجائش کا فیصلہ ایک طویل عمل پر کاربند ہوتا ہے جس کی شروعات دسمبر 2020 میں چیف کارونر، جج مارشل نے اس حملے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کے لیے باعث تشویش مسائل کی شناخت کرنے کے لیے کی، اور جس کی تفتیش کارونیل دائرہ اختیار کے تحت کی جا سکتی ہے اور کی جانی چاہیے۔ اس عمل میں جج مارشل کی 28 اکتوبر 2021 کی روداد شامل ہے جو ان 56 مسائل کو بتاتی ہے جن پر ان سے غور کرنے کو کہا گیا ہے اور اس ضمن میں ایک عارضی جائزہ کہ جن امور کو انہوں نے زیر غور رکھا ان میں سے کارونیل انکوائری میں رسمی طور پر کس کی تفتیش کی جا سکتی ہے اور کی جانی چاہیے۔ کارونر ونڈلی نے نومبر 2021 میں انکوائری کی ذمہ داری قبول کی اور پھر ان مسائل پر مزید تحریر عرضیاں موصول ہوئی تھیں۔ 22 – 24 فروری 2022 کے بیچ گنجائش سے متعلق کوئی اضافی زبانی عرضیاں سننے کے لیے کارونر ونڈلی کے لیے ایک سماعت منعقد ہوئی۔

15 مارچ 2019 کی سفاکیاں نیوزی لینڈ میں بے مثال تھیں، جس طرح اس انکوائری کی نوعیت اور اسکیل بے مثال ہے۔ یہ انکوائری اس معاملے میں بھی منفرد ہے کہ اس نے فوجداری مواخذہ اور رائل کمیشن آف انکوائری (**رائل کمیشن**) پر بھی عمل کیا ہے جسے حملوں کے بارے میں تفتیش کرنے اور نتائج اخذ کرنے، نیز آئندہ حملوں کو روکنے کے سلسلے میں ہدایت یافتہ سفارشات کا وسیع استصواب رائے ملا ہے۔

فی الحال 119 افراد اور تنظیمیں ایسی ہیں جو کارونیل انکوائری میں دلچسپی رکھنے والے فریقوں کے بطور باقاعدہ اسٹیٹس رکھتے ہیں۔ ان دلچسپی رکھنے والے فریقوں میں متوفی افراد کے قریبی فیملی ممبرز، گولیوں سے زخمی ہونے والے یا بصورت دیگر حملے کامشاہدہ کرنے والے افراد، اور متاثرہ کمیونٹی کے وسیع تر مفادات کی نمائندگی کرنے والوں کے بطور تسلیم شدہ تنظیمیں شامل ہیں۔

اعلی درجے کی مشغولیت اور دلچسپی رکھنے والے فریقوں کی جانب سے موصول ہونے والی جامع عرضداشتیں گنجائش کے لحاظ سے اس فیصلے کی نمایاں اہمیت کے لیے ایک سند ہے۔

گنجائش کا فیصلہ کس چیز کا احاطہ کرتا ہے؟

گنجائش کا فیصلہ طے کرتا ہے:

- حملے کے حوالے سے دیگر تفتیشات کی جو کارونیل انکوائری پہلے انجام پا چکی ہے، یعنی فوجداری مواخذہ اور رائل کمیشن کا سیاق و سباق ا ور اس کا ربط؛
- کارونرز ایکٹ 2006 کے متعلقہ حصے اور کیس لاء کے اصول جن سے کارونر کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملتی ہے کہ کارونیل انکوائری کیسی نظر آ سکتی ہے اور آنی چاہیے؛
- دلچسپی رکھنے والے فریقوں نے کارونر سے جن عارضی مسائل کی تفتیش کرنے کو کہا ہے ان کی تشخیص کرنے کے لیے ایک ٹھوس طریقہ؛ اور
- کارونیل انکوائری کن مسائل پر، اور کیوں نگاہ ڈالے گی۔

[1] اس امداد کا مقصد گنجائش کے فیصلے کے کلیدی پہلوؤں کو سمجھنے میں دلچسپی رکھنے والے فریقوں اور دیگر افراد کی اعانت کرنا ہے۔ گنجائش کا فیصلہ گنجائش کے مسئلے پر کارونر ونڈلی کے رسمی فیصلے کی حیثیت رکھتا ہے اور گنجائش کے فیصلے اور اس امداد کے بیچ کسی تضاد کی صورت میں، گنجائش کا فیصلہ تمام تر معاملے میں برتر ہوگا۔

کارونرو ایکٹ 2006 کارونیل انکوائری کے مقاصد کی تشکیل کرتا ہے؛ وہ مقاصد اس امر کا فیصلہ کرنے میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں کہ کارونیل انکوائری کو کن مسائل پر نگاہ ڈالنی چاہیے۔ اس انکوائری کے سب سے زیادہ مربوط مقاصد یوں ہیں:

- وفات پانے والے ہر فرد کی شناخت متعین کرنا (اگر ممکن ہو)، ہر فرد کی موت کی وجہ کیا تھی، اور کن حالات میں ان کی وفات ہوئی؛ اور
- ایسے تبصرے یا تجاویز پیش کرنا (A57 s کے مطابق) جو اس سے ملتے جلتے حالات میں مزید اموات پیش آنے کے امکانات کو کم کر سکتے ہوں۔

جن مسائل پر نگاہ ڈالنی ہے ان کا فیصلہ کرنے کے لیے کارونر کو وسیع صوابدید حاصل ہے۔ موت سے تعلق رکھنے والا ہر معاملہ کارونر کے لیے تفتیش کا امر نہیں ہوگا؛ کسی نہ کسی نکتے پر ایک خط کھینچنی ہوتی ہے۔ کچھ امور نمایاں طریقے سے موات کا سبب نہیں بنے ہوں گے یا ان میں معاون نہیں ہوئے ہوں گے۔ کارونر پر یہ فیصلہ کرنا لازم ہے کہ انکوائری کی گنجائش کا تعین کرنے میں کیا چیز ضروری، پسندیدہ اور متناسب ہے۔

جس حد تک مسائل اٹھائے گئے ہیں ان کا معائنہ پہلے ہی سابقہ فوجداری مواخذہ میں ہو گیا ہے یا رائل کمیشن کا عمل کارونر کے لیے اپنی صوابدید بروئے کار لانے میں غور کرنے کے لیے ایک عامل ہے۔ لیکن یہ ایک ایسا عامل ہے جس نے انکوائری کی جو گنجائش ہونی چاہیے اس پر دلچسپی رکھنے والے فریقوں نے کارونر کے پاس جو عرضداشیں جمع کرائی ہیں انہیں متشکل کرنے میں ناگزیر حد تک زبر دست اثر رکھتا ہے۔ کچھ دلچسپی رکھنے والے فریقوں نے اس حقیقت کے معاملے میں خصوصی تشویش ظاہر کی ہے کہ رائل کمیشن کی تفتیش بہت حد تک نجی طورپر انجام پائی تھی اور جو آرڈرز ابھی انہیں موصول ہونے والی شہادت پر لاگو ہوتے ہیں ان کے ساتھ ملا کر، وہ رائل کمیشن کے نتائج کے پس پردہ شہادت کو دیکھنے اور اس پر غور کرنے پر قادر نہیں رہے ہیں اور انہیں لگتا ہے کہ وہ اہم سوالات بدستور غیر جواب یافتہ ہیں۔

اس انکوائری سے رائل کمیشن کا ربط گنجائش کی سماعت میں ہوئی جامع گفتگو کا موضوع تھا اور اسی طرح گنجائش کے فیصلے میں جامع طور پر اس کی کھوج بین کی گئی تھی۔

کن مسائل کی انکوائری کی جائے گی؟

موت کی وجہ (وجہیں) – زیر گنجائش

ہر فرد کی موت کی وجہ (وجہیں) ایک ایسا امر ہوگی جس پر کارونرر کو (اگر ممکن ہو تو) نتیجہ اخذ کرنا ہوگا اور اس وجہ سے وہ خود بخود انکوائری کے لیے ایک مسئلہ ہوگا۔

حملہ شروع ہونے کے وقت سے ہنگامی ردعمل کی تکمیل تک پیش آنے والے واقعات – زیر گنجائش

کچھ مسائل جو موت کے وسیع تر حالات سے نمایاں حد تک تعلق رکھتے تھے لیکن جن پر رائل کمیشن نے غور نہیں کیا تھا اور فوجداری مواخذہ میں صرف محدود طریقے سے ان کا احاطہ کرنے کی ضرورت تھی، ان کی تفتیش کارونیل انکوائری کے حصے کے بطور کی جائے گی۔ اس میں حملہ شروع ہونے کے آغاز سے لے کر ہنگامی ردعمل کی تکمیل تک 15 مارچ 2019 کے واقعات اور پولیس کے ذریعے مسٹر ٹیرینٹ کا رسمی انٹرویو شامل ہے۔ اس مقررہ وقت کے اندر تفتیش کے مسائل میں یہ بات شامل ہوگی کہ آیا مسٹر ٹرینٹ کو اس دن دوسروں سے کوئی مدد ملی تھی، ہنگامی جوابی اقدام کی کوششیں، اور آیا وہ جوابی اقدام متوفی افراد کی جانبری کو متاثر کیا ہو سکتا ہے۔

مسٹر ٹیرینٹ کا آتشی اسلحہ کا لائسنس – زیر گنجائش

مسٹر ٹیرینٹ کو آتشیں اسلحہ کا لائسنس جس طریقے سے ملا تھا اسے دلچسپی رکھنے والے فریقوں نے خصوصی تشویش کا مسئلہ پایا تھا اور کارونر اس مسئلے کی انکوائری کریں گی۔ یہ مسئلہ، اور آتشیں اسحلہ کی لائسنس دہندگی کا قانون اور عمل بالعموم، ایسے امور تھے جن کی تفتیش رائل کمیشن نے کی تھی۔ تاہم، مسٹر ٹیرینٹ کے آتشیں اسلحہ کے لائسنس اور وہ جس طریقے سے 51 اموات کا سبب بنا تھا اس کے بیچ کے لنک کے بارے میں ماخذ کی شہادت اب تک دلچسپی رکھنے والے فریقوں کے دیکھنے اور غور کرنے کے لیے دستیاب نہیں ہوئی ہے لیکن کارونیل انکوائری کے حصے کے طورپر اب دستیاب ہو سکتی ہے۔ اگر آتشیں اسلحہ کے لائسنس اورحملہ کے بیچ علتی لنک اخذ

کیا جا سکا تو، اس سے کارونر کو یہ تشخیص کرنے میں بھی سہولت ملے گی کہ رائل کمیشن کے ذریعے کی گئی متعلقہ سفارشات کے نفاذ پر کیا پیشرفت ہوئی ہے۔

سوشل میڈیا/آن لائن ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال کے ذریعے مسٹر ٹیرینٹ کی انتہا پسندی – زیر گنجائش

سوشل میڈیا اور دیگر آن لائن ڈیجیٹل پلیٹ فارم جس حد تک مسٹر ٹیرینٹ کی انتہا پسندی میں معاون ثابت ہوئے وہ ایک اور مسئلہ ہے جس کی نشاندہی دلچسپی رکھنے والے فریقوں نے خصوصی تشویش کے بطور کی ہے۔ مسٹر ٹیرینٹ کے سوشل میڈیا کے استعمال کا رائل کمیشن نے معائنہ کیا تھا حالانکہ نجی سوشل میڈیا یا آن لائن ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کنندگان نے اسے تفتیش سے پہلے ہی خارج کر دیا تھا۔ پولیس اور رائل کمیشن کی تفتیش کا فوکس حملے سے قبل کے دو سال تھے اور انہیں مسٹر ٹورینٹ کی آن لائن سرگرمی کی تشکیل نو میں محدود کامیابی ملی تھی، زیادہ امکانی طور پر اس وجہ سے کہ اس کی کوششیں اس سرگرمی کو چھپانے پر تھیں۔ تاہم، یہ تجویز کرنے کی شہادت مجود ہے کہ وہ پہلے ہی 2017 سے ہی انتہا پسندی پر مائل تھا۔

کارونر نے اس امر کی انکوائری کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ آیا اس امر کی شہادت موجود ہے کہ مسٹر ٹیرینٹ اپنی آن لائن سرگرمی کے راستے سے انتہا پسندی پر مائل ہوا تھا، جس میں 2014 اور 2017 سے قبل کی مدت پر خصوصی فوکس تھا، جس کا ابھی تک معائنہ نہیں ہوا ہے۔ ایسا کرنے میں، کارونر واضح طور پر متنبہ کرتی ہیں کہ یوں تو بلا شبہ مسٹر ٹیرینٹ حملہ سے ماقبل کے سالوں میں شدت کی حد تک انتہائی پسندی پر مائل ہو گیا تھا، مگر قطعی امتزاج اور اس کے سلسلے میں جو عوامل کارگر ہوئے ان کے وزن کو دریافت کرنا کبھی بھی ممکن نہیں ہو سکا تھا۔ مطلق طور پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز جس طریقے سے کام کرتے ہیں یا جس طریقے سے ان کو منضبط کیا جاتا ہے ان کی انکوائری پر کارونر لنگر نہیں ڈال سکتی ہیں۔ رائل کمیشن نے کسی مخصوص آن لائن پلیٹ فارم یا اثر و رسوخ کو علیحدہ کرنے کے لیے کافی حد تک جو بھی کوشش کی اس سے آگے بڑھنا اتفاقی طور پر (اور قابل کمیت حد تک) مسٹر ٹیرینٹ کی انتہا پسندی (اور اس وجہ سے حملوں) سے جڑا ہوا تھا، اور اسے ہیبت ناک شہادتی چیلنجوں کا سامنا ہونے کا امکان ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ، سب سے پہلے اضافی انکوائریز کیے بغیر اس امر کے امکان کو خارج قرار نہیں دیا جا سکتا کہ ایک معقول علتی لنک قائم کرنا اب بھی ممکن ہو سکتا ہے۔ اس مسئلے پر ہونے والی انکوائری میں ایک ارتقائی طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ مسٹر ٹیرینٹ کی آن لائن سرگرمی کی ایک پوری تصویر ہاتھ لگ جانے پر، اور اس شرط کے ساتھ کہ آیا اس سے اس کی انتہا پسندی کے ساتھ اتفاقی لنک کے تقاضے کا مظاہرہ ہوتا ہے، اس امر پر مزید غور و خوض کیا جائے گا کہ آیا انکوائری کے اس پہلو کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔

وسیع تر کمیونٹی کا پتہ لگانا اور دوسروں میں پرتشدد انتہا پسندی کے خطرے کے تئیں جوابی اقدام – زیر گنجائش

رائل کمیشن کے مشاہدے میں یہ بات آئی کہ مسٹر ٹیرینٹ کو (نسبتاً چند طریقوں میں سے) جس ایک طریقے سے روکا جا سکتا تھا وہ یہ تھا کہ آیا کسی کو پرتشدد طور پر اس کے انتہا پسند بننے کی نشانیاں نظر آئی تھیں اور کسی نے مداخلت کی تھی۔ اس پر خاکہ کھینچتے ہوئے، کارونر دفاع کی اس لائن پر نظر ڈالیں گی جو وسیع تر کمیونٹی آئندہ روک تھام کے ایک ذریعے کے طور پر فراہم کر سکتی ہے۔ انکوائری کے اس پہلو میں حقیقی یا مضمر انتہا پسندی کی نشانیوں اور/یا علامات کے بارے میں معلومات کے معتبر ماخذ پر نظر ڈالی جائے گی، کیونکہ اس کا اثر کسی فرد پر یا کسی قابل شناخت گروپ پر پڑ سکتا ہے اور عملی سطح پر لوگ یا کمیونٹی گروپ اپنے واقف کار کسی فرد میں پرتشدد انتہا پسندی کے شناخت شدہ خطرے کے تئیں کس طرح ردعمل کر سکتے تھے۔

انٹلی جنس اور جوابی دہشت گردی سے متعلق ایجنسیوں کے ذریعے چھوٹے ہوئے مواقع – گنجائش سے باہر

دلچسپی رکھنے والے فریقوں نے کارونر سے یہ تفتیش کرنے کی گزارش کی ہے کہ آیا انٹلی جنس اور جوابی دہشت گردی سے متعلق ایجنیساں خاص طور پر حملے کو روکنے کے کسی موقع سے چوک گئی تھیں۔ ایک اور بھی مسئلہ تھا جس پر رائل کمیشن نے جامع طور پر غور کیا تھا اور جو نتائج اور سفارشات دونوں کا موضوع تھا۔ کارونر نے اسے انکوائری کے مدنظر مسائل سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کی ایک کلیدی وجہ یہ ہے کہ اس مسئلے کو سہارا دینے والی شہادت کی سکیورٹی کی حساس نوعیت اس امر کو ممکن بناتی ہے کہ کارونیل انکوائری دلچسپی رکھنے والے فریقوں کو اس شہادت تک کوئی وسیع تر رسائی فراہم نہیں کر پائے گی۔ نہ ہی کارونر نے بصورت دیگر اس امر کا قائل کیا ہے کہ کارونیل دائرہ اختیار میں ہونے والی انکوائری نتائج اور سفارشات کے معاملے میں اس مسئلے کو ٹھوس حد تک آگے لے جائے گی۔

مسائل کافی قیاسی یا دور از کار ہیں – گنجائش سے باہر

کارونر نے فیصلہ کیا ہے کہ کچھ مسائل کافی قیاسی، موت کی وجہ یا حالات سے دور ہیں، یا بصورت دیگر اس دائرہ اختیار میں معقول انکوائری کے تئیں اس قدر اطاعت پذیر نہیں ہیں کہ انہیں شامل کیا جائے۔ اس میں بین الاقوامی سفر کے ذریعے مسٹر ٹیرینٹ کی انتہا پسندی، کلیدی ریاستی ایجنسیوں میں ادارہ جاتی تعصب کے بارے میں تشویشات، سماجی لگاؤ، اور نیوزی لینڈ کی امیگریشن پالیسی شامل ہے۔ اموات کے بعد کے امور سے تعلق رکھنے والے جو مسائل اٹھائے گئے ہیں انہیں انکوائری سے خارج کر دیا گیا ہے کیونکہ وہ کارونر کے قانونی دائرہ اختیار سے باہر ہیں۔

زیر گنجائش مسائل کا خلاصہ

گنجائش کے فیصلے کا ضمیمہ *A* ہر اس مسئلے کو تفصیل سے بیان کرتا ہے جن کی انکوائری گنجائش کے اندر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے اور، قابل اطلاق ہونے پر، اس مسئلے کے دو طرفہ حوالوں نیز دلچسپی رکھنے والے فریقوں کے جمع کروائے ہوئے عارضی مسائل پر نظر ڈالنی چاہیے، جیسا کہ جج مارشل کی اکتوبر 2021 کی روداد میں درج ہے۔

خلاصہ یہ کہ، درج ذیل مسائل کارونیل انکوائی کی گنجائش میں ہونے کی تصدیق ہوئی ہے اور ان پر آگے تفتیش کی جائے گی:

- حملے کے نتیجے میں وفات پانے والے ہر ایک 51 افراد کی موت کی وجہ (وجہیں)۔
- حملہ شروع ہونے کے آغاز سے لے کر ہنگامی ردعمل کی تکمیل تک 15 مارچ 2019 کے واقعات اور پولیس کے ذریعے مسٹر ٹیرینٹ کا رسمی انٹرویو۔ اس مقررہ وقت کے اندر تفتیش کے مسائل میں یہ بات شامل ہوگی کہ آیا مسٹر ٹیرینٹ کو اس دن دوسرے لوگوں سے کوئی مدد ملی تھی، ہنگامی جوابی اقدام کی کوششیں، اور آیا وہ جوابی اقدام متوفی افراد کی جانبری کو متاثر کیا ہو سکتا ہے۔
- مسٹر ٹیرینٹ کے آتشیں اسلحہ کی لائسنس دہنگی کا عمل، آیا لائسنس کو حملے سے لنک کیا جا سکتا ہے، اور اگر ایسا ہے تو، اس وقت کے بعد سے آتشیں اسلحہ کی لائسنسنگ میں کوئی تبدیلیاں نافذ کرنے کی حالت۔
- آیا مسٹر ٹیرینٹ قابل مظاہرہ حد تک اپنی آن لائن سرگرمی کے راستے انتہا پسندی پر مائل ہوا تھا، 2014 اور 2017 کی سابقہ مدت پر خصوصی فوکس کے ساتھ۔
- دوسروں میں پرتشدد انتہا پسندی کے خطرے کو شناخت کرنے اور اس پر جوابی اقدام کرنے کی کمیونٹی کی اہلیت۔

اگلے اقدامات اور پوچھ تاچھ والی سماعت کا عندیہ

گنجائش کا فیصلہ درج ذیل اگلے اقدامات کو ریکارڈ کرتا ہے:

- مسائل پر فیصلہ ہونے کے بعد، کارونیل انکوائری ٹھوس انکوائری کے مرحلے میں منتقل ہو رہی ہے تاکہ ہر مسئلے کو شناخت کیا جائے اور دلچسپی رکھنے والے فریقوں کو اس کے بارے میں مزید شہادت فراہم کی جائے اور یہ تعین کیا جائے کہ کون سی مزید تفتیشات اور شہادت کی، اگر کوئی ہو تو، ضرورت ہے۔
- گنجائش کے فیصلے میں ضمیمہ *A* میں مندرج 9-1 مسائل جن کا تعلق 15 مارچ 2019 کو پیش آنے والے ان واقعات سے ہے جنہوں نے مسجدوں پر ہونے والے حملے کو انجام تک پہنچایا، ان واقعات میں ہنگامی جوابی اقدام بشمول پولیس تفتیش کی ابتدائی کوششیں، اور متوفی افراد کی جانبری کے مسائل، سادے طور پر خود کو کارونیل انکوائری کے حصے کے بطور پوچھ تاچھ والی سماعت میں ڈالتے ہیں۔ اس سے ان مسائل سے تعلق رکھنے والی شہادت کو سننے اور حلف نامہ کے تحت ان کی جانچ کرنے کی سہولت ملے گی۔ **اس پوچھ تاچھ والی سماعت کے لے کوئی تاریخ اب تک طے نہیں ہوئی ہے۔** قبل از پوچھ تاچھ کانفرنسنگ کے معمول کے عمل کے حصے کے طور پر ایک تاریخ بعد میں طے کی جائے گی۔
- آیا انکوائری کے لیے پوچھ تاچھ والی سماعت کے فورم میں دیگر مسائل کی بھی کھوج بین دکار ہوگی یا نہیں ایہ اب تک معلوم نہیں ہے۔ ٹھوس انکوائری کے مرحلے میں مزید پیشرفت ہو جانے پر اضافی پوچھ تاچھ والی سماعتوں کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔